معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ بم یہ لوگ مسقط عمان سے لائے تھے جہاں ذکری فرقہ کا ایک شخص فوج میں اچھے عہدہ پر فائز ہے۔ یہ کیسے لایا گیا اور محکمہ کسٹم گوادر نے اسے کیوں نہ پکڑا۔ (ایک قاری)

اسلامی یونیورسٹی بہاولپور ؟ جی ہاں سرکار کا اسلامی دارالعلوم ایسا ہی ہوتا ہے۔ مجھے نیو کیمپس اسلامی یونیورسٹی بہاولپور جانے کا اتفاق ہوا، صدر دروازہ میں داخل ہوتے ہی عجیب روح فرسا منظر سامنے آیا۔ کوئی پندرہ بیس قدموں پر سات آٹھ نوجوان لڑکیوں کا ایک گروپ نمودار ہوا طالبات نے میری اسلامی اور مولویانہ شکل وشباہت کی ہنسی اڑائی، مجھے مشارالیہ بنایا، قہقہے بلند ہوئے، اور خوب فقرے کسے گئے ـــــ یہ اس یونیورسٹی میں مخلوط نظام تعلیم رائج ہونے والی اسلام کی طالبات تھیں، اب وہاں قال اللہ اور قال الرسول کی بجائے گلیوں اور برآمدوں میں نامحرم مردوں کے ساتھ نقرئی قہقہے ہی بلند ہوتے ہیں اور اسلامی شعائر ڈاڑھی وغیرہ کی تضحیک کی جاتی ہے، اناللہ ـ ـ ـ یہ یونیورسٹی (جامعہ عباسیہ) ایک ایسی دینی و مذہبی درسگاہ تھی جس کے متعلق ایسا سوچنا بھی گناہ کبیرہ سمجھا جاتا تھا۔ یہاں علامہ غلام احمد گھوٹوں، مولانا خلیل احمد انبیٹھوی، علامہ محمد ادریس کاندھلوی، مولانا محمد ناظم ندوی، علامہ شمس الحق افغانی دامت برکاتہم نے علم کے دریا بہائے اور اس ادارہ کی خون جگر سے آبیاری کی ـــــ اب یہ یونیورسٹی ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ کسی امیر ترین مغربی ملک کا کوئی جدید سینما ہال ہے، مغربی طرز تمدن بدرجۂ اتم موجود تھی، طلبہ وطالبات کے کلام و گفتگو میں محبوبانہ انداز اور نسوانی جاذبیت دلربایانہ ادائیں اور یہ سات سمندر پار کی بدیسی انگلش زبان میں کہیں جانوروں کیطرح کھڑے کھڑے پیٹ پوجا، مرد و زن کے غول، باہم آوازے کس کر تسکین خاطر کر رہے ہیں، ہاتھوں میں تازہ افسانے اور ناول کہیں تصویروں سے غم غلط کیا جا رہا تھا۔ یہ سب کچھ تھا مگر مذہبی فضائیں نہ تھیں نہ قرآن وسنت کی صدائیں اور عالمانہ وضع رفع اور اسلامی طرز معاش ـــــ یہ ہے ایک اسلامی دارالعلوم جو حکومت کی تحویل میں آنے کے بعد اس "اسلامیت" کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ (مولانا محمد عبداللہ۔ حاصل پور شہر قدیم)

شاہ حسن ابدال قندہاریؒ راقم حضرت شاہ حسن ابدال المعروف بہ شاہ ولی قندہاری کی سوانح و کرامات پر کتاب مرتب کر رہا ہے، اہل علم وتحقیق سے اس سلسلہ میں سوانحی ماٰخذ و مواد کیطرف رہنمائی کرنے کی درخواست ہے۔

(خورشید احمد خورشید حسن ابدال)

ابوالکلام آزادؒ نقش آغاز پڑھ کر مسرت ہوئی مولانا ابوالکلامؒ کے دفاع میں آپ نے جو کچھ لکھا بالکل صحیح اور ہمارے جذبات کی ترجمانی ہے۔ (سید محمد شاہ نیو مراد پور ضلع مانسہرہ)

تبلیغی جماعت شیخ الہندؒ کے شاگرد رشید حضرت مولانا محمد ادریس صاحب بانی تبلیغی جماعت نے جسطرح اس طریقۂ تبلیغ کو زندہ کیا اس کی مثال ڈھونڈے سے نہیں ملتی یہ تحریک سو سے زیادہ اسلامی وغیر اسلامی ملکوں میں سرگرم عمل ہے ابھی پچھلے سالانہ اجتماع میں پانچ لاکھ سے زائد لوگوں نے شرکت کم وبیش چالیس ملکوں کے وفود موجود تھے۔